دنیا کی محبت کی

مذمت

28-March-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں بھی جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِاءَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَۃً مِّنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مَعَ الشُّھَدَاءِ

یعنی جو شخص مجھ پر سو(100) مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دے گا کہ یہ شخص نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہیدوں کے

ساتھ رکھے گا۔(معجم اوسط، من اسمه محمد، ۵/۲۵۲، حديث:۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(مُعجم کبیر، ۶/۱۸۵، حديث:۵۹۴۲)

مَدَنی پھول: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا☆ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کے لیے جب تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا☆صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب، اُذْكُرُوا اللّٰه، تُوبُوْا اِلَى اللّٰه وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا☆بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

دنیا کو دنیا کیوں کہتے ہیں؟

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه اپنی کتاب "**نیکی کی دعوت**" کے صفحہ نمبر 260 پر نقل فرماتے ہیں: دُنیا کالُغوِی معنیٰ(Meaning) ہے: "**قریب**" اور دُنیا کو دُنیا اِس لئے کہتے ہیں کہ یہ آخرت کے مقابلے میں انسان کے زیادہ قریب ہے یا اس وجہ سے کہ یہ اپنی خواہشات ولذّات کے سبب دل کے زیادہ قریب

ہے۔(حدیقہ ندیۃ، ۱/۱۷)

دُنیا کیا ہے؟

حضرت سیِّدُنا علّامہ بدرُ الدّین عَیْنی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آخِرت کے گھر سے پہلے تمام مخلوق دُنیا ہے۔(عُمدۃُ القاری، ۱/۵۲) لہٰذا اس اعتبار سے سونا، چاندی اور ان سے خریدی جانے والی تمام ضَروری وغیر ضَروری چیزیں دنیا میں داخِل ہیں۔(حَدِیْقَۂ نَدِیَّۃ، ۱/۱۷)

کون سی دُنیا اچھی، کون سی قابلِ مَذَمَّت؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یادرہے! دنیاوی چیزوں کی تین قسمیں ہیں:(1)وہ دُنیاوی چیزیں جو آخِرت میں ساتھ دیتی ہیں اور ان کا فائدہ موت کے بعد بھی ملتا ہے، ایسی چیزیں صِرف دو ہیں:(1) عِلم اور (2) عمل۔ عمل سے مُراد ہے: اخلاص کے ساتھ اللہ کریم کی عبادت کرنا۔(2)وہ چیزیں جن کا فائدہ صِرف دنیا تک ہی مَحدود رہتا ہے آخِرت میں ان کا کوئی پھل نہیں ملتا جیسے گناہوں سے لذّت حاصل کرنا، جائز چیزوں سے ضَرورت سے زیادہ فائدہ اُٹھانا مَثَلًا زمین، جائیداد، سونا چاندی، عمدہ کپڑے اور اچھے اچھے کھانے کھانا اور یہ دنیا کی قابلِ مذمّت قسم میں شامل ہیں۔(3)وہ چیزیں جو نیکیوں پر مدد دینے والی ہوں جیسے ضَروری غذا، کپڑے وغیرہ۔ یہ قسم بھی اچھی ہے لیکن اگر صرف دنیا کا فوری فائدہ اور لذّت مقصود ہو تو اب یہ دنیا مذمّت کے قابِل کہلائے گی۔(اِحیاءُ العُلوم، کتاب ذم الدنیا، ۳/۲۷۰، ۲۷۱ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی کے رسالے **"جنّتی محل کا سودا"** صفحہ نمبر 11 سے دُنیا کی حقیقت اور اس کی مَذمّت کے بارے میں 17 احادیثِ مبارکہ سنئے، چنانچہ

(1) پرندوں کی روزی

امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدُنا عُمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے حُضُورِ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے سنا! اگر تم اللہ پاک پر ایسا توکُّل (بھروسا) کرو جیسا کہ اُس پر توکُّل (بھروسا) کرنے کا حق ہے تو تم کو ایسے رِزق دے جیسے پرندوں کو دیتا ہے کہ وہ (پرندے) صبح کو بھوکے جاتے ہیں اور شام کو شکم سیر (پیٹ بھر کر) لوٹتے ہیں۔ (ترمذی، ۴/۱۵۴، حدیث: ۲۳۵۱)

حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمَۃُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حقِ توکُّل یہ ہے کہ فاعِلِ حقیقی اللہ پاک کو ہی جانے۔ بعض نے فرمایا: کسب کرنا (رزقِ حلال کمانا اور) نتیجہ اللہ (کریم) پر چھوڑنا، حقِّ توکُّل ہے۔ جسم کو کام میں لگائے، دل کو اللہ (کریم) سے وابَستہ رکھے۔ تجربہ بھی ہے کہ اللہ پاک پر توکُّل (بھروسا) کرنے والے بھوکے نہیں مرتے۔ خیال رہے! پرندے تلاش رزق کے لیے آشیانے (گھونسلے) سے باہر ضرور جاتے ہیں۔ ہاں! درختوں میں چلنے کی طاقت نہیں تو انہیں وہاں ہی کھڑے کھڑے کھاد، پانی پہنچتا ہے۔ کوّے کا بچّہ انڈے سے نکلتا ہے تو سفید ہوتا ہے، اس کے ماں باپ اس سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں اللہ پاک اُس بچّے کے منہ پر بھنگے (ایک قسم کے چھوٹے سے کیڑے) جمع کر دیتا ہے، یہ بچّہ انہیں کھا کر بڑا ہوتا ہے، جب کالا پڑ جاتا ہے، تب ماں باپ آتے ہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۱۱۳-۱۱۴، مرقات، ۹/۱۵۶، تحت الحدیث: ۵۲۹۹)

توکُّل کسے کہتے ہیں؟

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب (اسباب چھوڑنے) کا نام نہیں بلکہ اِعْتِمَاد عَلَی الْاَسْبَاب (اسباب پر اعتماد کرنے) کا ترک (یعنی چھوڑ دینا) ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۳۷۹/۲۴) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے، توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسا نہ کرے۔

(2) دنیا اور اس کی سب چیزوں سے بہتر

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: جنّت میں ایک کَوڑے (یعنی چابُک) جتنی جگہ دُنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ (بُخارِی، ۳۹۲/۲، حدیث: ۳۲۵۰)

مشہور مُحَدِّث حضرت علامہ شیخ عبدُ الحقّ مُحَدِّث دِہلَوی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه اِس حدیثِ پاک کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: جنّت کی تھوڑی سی جگہ دنیا اور اس کی چیزوں سے بہتر ہے۔ کَوڑے یعنی چابُک کا ذکر اس عادت کے مطابِق ہے کہ سُوار جب کسی جگہ اُترنا چاہتا ہے تو اپنا چابک پھینک دیتا ہے تاکہ اس کی نشانی رہے اور دوسرا کوئی شخص وہاں نہ اُترے۔ (اشعه اللمعات، ۴۳۳/۴)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: کَوڑے (یعنی چابُک) سے مراد ہے وہاں کی تھوڑی سی جگہ۔ واقعی جنّت کی نعمتیں دائمی ہیں۔ دنیا کی فانی، پھر دنیا کی نعمتیں تکالیف سے مخلوط (یعنی ملی ہوئیں) (اور) وہاں کی نعمتیں خالِص، پھر دنیا کی نعمتیں (جبکہ) ادنیٰ وہ اعلیٰ، اس لیے دنیا کو وہاں کی ادنیٰ جگہ سے کوئی نسبت ہی نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۴۴۷/۷)

(3) دنیا کے لئے مال جمع کرنے والے بے عقل ہیں

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرت سَیِّدَتُنا عائشہ صدیقہ، طَیِّبہ، طاہِرہ، عابِدہ، زاہدہ، عفیفہ رَضِیَ اللهُ عَنْهَا سے روایت ہے! نبیِّ اکرم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: دُنیا اُس کا گھر ہے جس کا کوئی گھر نہ ہو اور

اُس کا مال ہے جس کا کوئی مال نہ ہو اور اِس کے لئے وہ جمع کرتا ہے جس میں عقل نہ ہو۔(مِشْکَاةُ الْمَصَابِیح ۲/ ۲۵۰،حدیث:۵۲۱۱)

(4)دُنیا میں مسافر بن کر رہو

حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما سے روایت ہے:حُضُورِ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے کندھے پکڑ کر ارشاد فرمایا:دُنیا میں ایک اجنبی اور مُسافر بن کر رہو۔حضرت سَیِّدُنا ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُما فرماتے ہیں:جب تُو شام کرے تو آنے والی صُبح کا اِنتظار مَت کر اور جب صُبح کرے تو شام کا انتظار نہ کر،حالتِ صِحّت میں بیماری کے لئے اور زندگی میں موت کے لئے تیّاری کرلے۔(بُخارِی، ۴/ ۲۲۳،حدیث:۶۴۱۶)

(5)دشمنوں کا رُعب جاتا رہے گا

حضرت سَیِّدُنا ثوبان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے:مدینے کے سُلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:قریب ہے کہ اُمّتیں تم پر ایک دوسرے کو ایسی دعوت دیں جیسے کھانے والے اپنے پیالے کی طرف۔تو کوئی کہنے والا بولا:کیا اُس دن ہماری کمی کی وجہ سے ایسا ہوگا؟فرمایا:بلکہ تم اُس دن بہُت زیادہ ہوگے لیکن تم سَیلاب کے میل کی طرح ایک سیل بن جاؤ گے(تم سیلاب کے پانی پر تنکوں کی طرح بہہ جاؤ گے یعنی تمہارے اندر جرأت وشجاعت اور قُوّت ختم ہوجائے گی۔)اور اللہ پاک تمہارے دشمن کے دلوں سے تمہاری ہیبت(یعنی ڈر)نکال دے گا اور تمہارے دل میں سُستی اور کمزوری ڈال دے گا۔کسی کہنے والے نے عرض کی:یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم!"وَھْن"کیا چیز ہے؟فرمایا:دنیا کی مَحَبّت اور موت سے ڈر۔(ابوداود، ۴/ ۱۵۰،حدیث:۴۲۹۷)

(6) دنیا کی محبّت گناہوں کا سر ہے

حضرت سَیِّدُنا حُذَیْفَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں: میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو اپنے خطبے میں فرماتے سُنا: دُنیا کی مَحبّت تمام گُناہوں کا سر ہے۔(مِشْکَاۃُالْمَصَابِیح، ۲/۲۵۰، حدیث:۵۲۱۲)

(7) آخِرت کے مقابلے میں دُنیا کی حیثیت

حضرتِ سَیِّدُنا مُستَورِد بن شدّاد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے: اللہ پاک کے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! آخرت کے مقابلے میں دُنیا اتنی سی ہے جیسے کوئی اپنی اس اُنگلی کو سمندر میں ڈالے تو وہ دیکھے کہ اس اُنگلی پر کتنا پانی آیا۔(مُسلِم، ص ۱۵۲۹، حدیث:۲۸۵۸) حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ بھی فقط سمجھانے کے لئے ہے۔ خیال رہے! دنیا وہ ہے جو اللہ پاک سے غافل کر دے، عاقل (عقلمند اور) عارِف (ربِّ کریم کی پہچان رکھنے والے) کی دنیا تو آخِرت کی کھیتی ہے، اُس کی دُنیا بہت ہی عظیم ہے، غافل کی نماز بھی دُنیا ہے، جو وہ نام نُمود (دکھلاوے) کے لئے ادا کرتا ہے، عاقِل (عقلمند) کا کھانا، پینا، سونا، جاگنا بلکہ جینا مرنا بھی دین ہے کہ حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی سُنّت ہے، مُسلمان اِس لیے کھائے پیئے سوئے جاگے کہ یہ حُضُور (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی سُنتیں ہیں۔ حیاۃُ الدُّنیا اور چیز ہے، حَیٰوۃُ فِی الدُّنیا اور حیاۃٌ لِلدُّنیا کچھ اور یعنی دنیا کی زندگی، دنیا میں زندگی، دنیا کے لئے زندگی۔ جو زندگی دنیا میں ہو مگر آخرت کے لئے ہو دنیا کے لئے نہ ہو، وہ مبارَک ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۷/۳)

(8) بھیڑ کا مرا ہوا بچّہ

حضرت سَیِّدُنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: رحمتِ عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم بھیڑ کے مُردہ بچے کے پاس سے گزرے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ یہ اسے ایک دِرہم کے عِوَض (بدلے) ملے؟ انہوں نے عرض کی: ہم نہیں چاہتے کہ یہ ہمیں کسی بھی چیز کے عِوَض (بدلے) ملے۔ تو ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی قسم! دنیا اللہ پاک کے ہاں اس سے بھی زیادہ ذلیل ہے جیسے یہ تمہارے نزدیک۔ (مِشْکَاۃُالْمَصَابِیح، ۲/۲۴۲، حدیث: ۵۱۵۷)

حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی بکری کا مردار بچّہ کوئی چار آنے میں بھی نہیں خریدتا کہ اس کی کھال بیکار اور گوشت وغیرہ حرام ہے، اسے کون خریدے! دنیا کے معنٰی ابھی عرض کر دیئے گئے، وہ یاد رکھے جاویں۔ صوفیائے کرام (رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) فرماتے ہیں: دنیا دار کو تمام جہان کے مُرشد (ہدایت دینے والے) ہدایت نہیں دے سکتے، تَارِکُ الدُّنیا (دنیا کو چھوڑنے والے) دیندار کو سارے شیاطین مل کر گمراہ نہیں کرسکتے، دنیا دار دینی کام بھی کرتا ہے تو دنیا کے لئے اور دیندار دنیاوی کام بھی کرتا ہے تو دین کے لئے۔ (مرآۃ المناجیح، ۷/۳)

(9) دنیا مچھّر کے پر سے بھی ذلیل ہے

حضرت سَیِّدُنا سہل بن سعد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ روایت کرتے ہیں: نبیِّ پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد عبرت بُنیاد ہے: اگر اللہ پاک کے نزدیک دُنیا کی حیثیت مچھر کے پَر کے برابر بھی ہوتی تو وہ اس دُنیا سے کسی غیر مسلم کو پانی کا ایک گھونٹ بھی پینے کو نہ دیتا۔ (ترمِذی، ۴/۱۴۳، حدیث: ۲۳۲۷)

(10) عبادت سے دُوری کا وبال

حضرت سَیِّدُنا مَعقِل بن یَسار رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے مروی ہے: رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں: تمہارا ربِّ کریم ارشاد فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! تُو خود کو میری عبادت کے لئے فارغ کر

لے میں تیرے دِل کو بے پروائی سے اور تیرے ہاتھوں کو رِزق سے بھر دُوں گا۔اے ابنِ آدم!تو میری عِبادت سے دُوری اِختیار نہ کر(ورنہ)میں تیرے دِل کو محتاجی سے بھر دُوں گا اور تیرے ہاتھوں کو دُنیاوی کاموں میں مصروف کر دُوں گا۔(مُسْتَدْرَک لِلْحَاکِم،۵/۴۶۴،حدیث:۷۹۹۶)

(11)دنیا کی محبت باعثِ نقصانِ آخرت ہے

حضرت سَیِّدُنا ابو مُوسیٰ اشعری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے:رسولِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے:جس نے دُنیا سے مَحبّت کی وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچاتا ہے اور جس نے آخرت سے مَحبّت کی وہ اپنی دنیا کو نقصان پہنچاتا ہے،تو تُم باقی رہنے والی(آخرت)کو فنا ہونے والی (دُنیا)پر ترجیح دو۔(مُسْتَدْرَک لِلْحَاکِم،۵/۴۵۴،حدیث:۷۹۶۷)

(12)ایک دن کی خوراک ہو تو.....

حضرت سَیِّدُنا عُبَیْدُ اللہ بن مِحصَن خَطْمی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے:نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ ذِیشان ہے:تم میں جس نے اِس حال میں صبح کی کہ اس کا دِل مطمئن،بدن تندرست اوراس کے پاس ایک دن کی خوراک ہو تو گویا اُس کے لئے دُنیا جمع کر دی گئی ہے۔
(ترمِذی،۴/۱۵۴،حدیث:۲۳۵۳)

(13)دُنیا لعنتی ہے

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے:حضورِ پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ ذِیشان ہے:ہوشیار رہو!دُنیا لعنتی چیز ہے اور جو دُنیا میں ہے وہ بھی لعنتی ہے سِوائے اللہ پاک کے ذِکر کے اور اُس کے جو ربّ کریم کے قریب کر دے اور عالِم کے اور طالبِ علم کے۔
(ترمِذی،۴/۱۴۴،حدیث:۲۳۲۹)

(14) اللہ پاک بندے کو دُنیا سے پرہیز کراتا ہے

حضرت سَیِّدُنا محمود بن لَبید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: اللہ پاک اپنے بندے کو دُنیا سے اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح تُم اپنے مریض کو کھانے اور پینے کی چیزوں سے پرہیز کراتے ہو۔ (شُعَبُ الْاِیمان، ۳۲۱/۷، حدیث: ۱۰۴۵۰)

(15) دِرہم کا بندہ لعنتی ہے

حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے: رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عِبرت نشان ہے: لعنتی ہے درہم و دِینار کا بندہ۔ (ترمِذی، ۱۶۶/۴، حدیث: ۲۳۸۲)

(16) حُبِّ مال و جاہ کی تباہ کاری

حضرت سَیِّدُنا کعب بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کہتے ہیں: رسولِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دو بھوکے بھیڑیئے جنہیں بکریوں میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال اور عزّت کی لالچ انسان کے دین کو نقصان پہنچاتی ہے۔ (ترمِذی، ج ۴ ص ۱۶۶ حدیث ۲۳۸۳)

(17) دُنیا مومن کیلئے قید خانہ ہے

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے کہا: نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ اور غیر مسلم کیلئے جنّت ہے۔ (مُسلِم، ص ۱۵۸۲، حدیث: ۲۹۵۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دنیا ریت کی طرح ہے!

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ بیان کردہ احادیثِ مُبارَکہ میں دنیا سے مَحبّت کرنے والوں

کی کیسی سخت مَذَمَّت(Condemnation)بیان کی گئی ہے،لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم صرف دنیا کیلئے ہی نہ کوشش کرتے رہیں، آخرت کیلئے بھی نیکیاں جمع کریں کیونکہ دُنیا کی مثال ریت کی طرح ہے،ریت کی جتنی بھی بڑی مُٹھی بھر لی جائے آہستہ آہستہ ذَرّات کی صورت میں تمام ریت مُٹھی سے نکل ہی جاتی ہے اور بالآخر مُٹھی خالی رہ جاتی ہے،ایسا ہی کچھ حال اس دھوکے باز دُنیا کا ہے۔

مال کمانا اور پھر بیماریوں میں صَرف کرنا

انسان زندگی بھر دُنیا سے وفا کرتا ہے،دنیا کمانے کی خاطر دن رات ایک کر دیتا ہے،پارٹ ٹائم جاب کرتا ہے،کئی کئی گھنٹے کام کرتا ہے،فقط اس لیے کہ پیسہ کمانا ہے،الغرض دن گُزرتا ہے تو اسی سوچ میں کہ پیسہ کمانا ہے،رات گزرتی ہے تو اسی سوچ میں کہ پیسہ کمانا ہے،دل دھڑکتا ہے تو اسی دُھن میں کہ پیسہ کمانا ہے اور قدم اُٹھتا ہے تو اسی کوشش میں کہ پیسہ کمانا ہے۔ مگر آہ!وہ پیسہ جس کیلئے اپنی صحت کی پروانہ کی تھی،وہ دُنیا جس کی خاطر دن رات ایک کئے تھے،وہ مال جسے پانے کی کوشش میں اوور ٹائم لگائے تھے، وہ دولت جس کو حاصل کرنے کیلئے حرام و حلال کی پروانہ کی تھی،وہ پیسہ جس کو پانے کیلئے اپنی زندگی کے قیمتی لمحات ضائع کر دیئے تھے،وہی پیسہ کچھ عرصے بعد مختلف بیماریوں کی دوائیں خریدنے میں خرچ ہو جاتا ہے۔جی ہاں !بندہ جب بوڑھا ہو جاتا ہے تو مختلف بیماریاں استقبال کرنے کیلئے تیار کھڑی ہوتی ہیں،اب نہ وہ دنیا کا رہتا ہے اور نہ آخرت کیلئے کچھ کر پاتا ہے۔

موت کو نہ بھولو

دنیا کے فتنوں سے خبردار کرتے ہوئے حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک بُزرگ کے حوالے سے لکھتے ہیں:اے لوگو!اس فارغ وَقْت میں نیک عمل کر لو اور اللہ پاک سے ڈرتے رہو۔اُمیدوں پر خوش مت ہو جاؤ اور اپنی موت کو نہ بھولو۔ دنیا کی طرف مائل نہ ہو جاؤ۔بے شک یہ

دھوکہ دینے والی ہے، دھوکے کے ساتھ بن سنور کر تمہارے سامنے آتی ہے اور اپنی خواہشات کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیتی ہے۔ دنیا اپنی پیروی کرنے والوں کیلئے اس طرح سجتی سنورتی ہے جیسے دُلہن سجتی ہے۔ دنیا نے اپنے کتنے ہی عشق کرنے والوں کو ہلاک کر دیا اور جنہوں نے اس سے اطمینان حاصل کرنا چاہا انہیں ذلیل ورُسوا کر دیا، لہٰذا اسے حقیقت کی نگاہ سے دیکھو کیونکہ یہ مصیبتوں سے بھرپور مقام ہے، اس کے پیدا کرنے والے نے اس کی مَذَمَّت کی، اس کا نیا پُرانا ہو جاتا ہے اور اسے چاہنے والا بھی مر جاتا ہے۔ اللہ پاک تم پر رحم فرمائے، غفلت سے بیدار ہو جاؤ اور اس سے پہلے نیند سے آنکھیں کھول لو کہ یوں اعلان کیا جائے: فلاں شخص بیمار ہے اور اس کی بیماری بہت زیادہ بڑھ چکی ہے، کیا کوئی دوا ہے؟ یا کسی ڈاکٹر تک جانے کی کوئی صورت ہے؟ اب تمہارے لیے حکیموں (اور ڈاکٹروں) کو بُلایا جاتا ہے، لیکن شفا ملنے کی اُمید ختم ہو جاتی ہے، پھر کہا جاتا ہے: فُلاں نے وَصِیَّت (Will) کی اور اپنے مال کا حساب کیا ہے۔ پھر کہا جاتا ہے: اب اس کی زبان بھاری ہو گئی، اب وہ اپنے بھائیوں سے بات نہیں کرتا اور پڑوسیوں کو نہیں پہچانتا، اب تمہاری پیشانی پر پسینہ آ گیا، رونے کی آوازیں آنے لگیں اور تمہیں موت کا یقین ہو گیا، تمہاری پلکیں بند ہونے سے موت کا گمان یقین میں بدل گیا، زبان کانپ رہی ہے، تمہارے بہن بھائی رو رہے ہیں، تمہیں کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا فلاں بیٹا ہے، یہ فلاں بھائی ہے، لیکن تمہیں کلام کرنے سے روک دیا گیا ہے، تم بول نہیں سکتے، تمہاری زبان پر مہر لگ گئی جس کی وجہ سے آواز نہیں نکلتی، پھر تمہیں موت آ گئی اور تمہاری رُوح اَعضاء سے پوری طرح نکل گئی، پھر اسے آسمان کی طرف لے جایا گیا، اس وَقْت تمہارے بھائی جمع ہوتے ہیں، پھر تمہارا کفن لاتے ہیں اور تمہیں غُسل دے کر کفن پہناتے ہیں۔ اب تمہاری عیادت کرنے والے خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں، تم سے حسد کرنے والے بھی آرام پاتے ہیں اور گھر والے تمہارے مال کی طرف مُتَوَجِّہ ہو جاتے ہیں۔ (احیاء العلوم، کتاب ذمّ الدنیا، بیان المواعظ

فی ذم الدنیا وصفتھا، ۳/ ۲۶۰ ملتقطاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "انفرادی کوشش"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! موت اور قبر و آخرت کی تیاری کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے بارہ 12 مَدَنی کاموں میں حصہ لے کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا دیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "انفرادی کوشش" بھی ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں ایک مَدَنی مقصد عطا فرمایا ہے اور وہ ہے: **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِنْ شَآءَ اللہ۔"** اپنی اصلاح کیلئے مَدَنی انعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کا معمول بنالیجئے۔ اس طرح مسلمانوں کو نیک نمازی بنانے، سنتوں کا عادی بنانے اور گناہوں سے بچانے کیلئے ان پر انفرادی کوشش شروع کر دیجئے۔ مَدَنی قافلوں کے علاوہ بھی جب کسی اسلامی بھائی سے ملاقات ہو تو مَحبَّت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کیجئے اِنْ شَآءَ اللہ اس کی ڈھیروں برکتیں ظاہر ہوں گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ انفرادی کوشش کی ترغیبیں تو 72 **مَدَنی انعامات** نامی رسالے میں بھی موجود ہیں، چنانچہ مَدَنی انعام نمبر 22 میں ہے: **کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو اِنفرادی کوشش کے ذریعے مَدَنی قافلے و مَدَنی انعامات کی ترغیب دِلائی؟** مَدَنی انعام نمبر 52 میں ہے: **کیا آپ نے اِس ہفتے اجتماع کے فوراً بعد خود آگے بڑھ کر انفرادی کوشش کرتے ہوئے نئے نئے اسلامی بھائیوں سے مُلاقات کا شرف حاصل کر کے ان کا نام، پتا اور فون نمبر حاصل کیا؟** (کم از کم چار سے مُلاقات اور کم از کم ایک کا پتا وغیرہ ضرور لیجئے پھر اِن سے رابطہ بھی رکھئے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ☆اِنفِرادی کوشش کی بَرَکت سے نمازِ باجماعت پڑھنے والوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ☆اِنفِرادی کوشش کی بَرَکت سے مَدَنی دَرْس اور نمازِ فجر کے بعد مَدَنی حلقے میں شریک ہونے والوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ ☆اِنفِرادی کوشش کی بَرَکت سے سُنَّتوں کی تربیت کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کیلئے اسلامی بھائی تیار کیے جاسکتے ہیں۔ ☆انفرادی کوشش سے مَسجِدوں کو آباد رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

آیئے! ترغیب کے لئے انفرادی کوشش کی ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

ڈرائیور پر اِنفرادی کوشش

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے مختلف عَلاقوں سے بھر کر آئی ہوئی مخصوص بسیں واپسی کے انتظار میں جہاں کھڑی ہوتی ہیں وہاں سے ایک اسلامی بھائی کا گُزر ہوا، انہوں نے دیکھا کہ ایک خالی بس میں گانے بج رہے ہیں اور ڈرائیور بیٹھ کر چَرَس کے کش لگا رہا ہے۔ انہوں نے جا کر ڈرائیور سے محبّت بھرے انداز میں مُلاقات کی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مُلاقات کی برکات فوراً ظاہر ہوئیں، اُس نے خود بخود گانے بند کر دیئے اور چَرَس والی سگریٹ بھی بُجھا دی، اس اسلامی بھائی نے مُسکرا کر سُنّتوں بھرے بیان کی کیسٹ **"قبر کی پہلی رات"** اُس ڈرائیور کو پیش کی۔ اُس نے اُسی وَقت ٹیپ ریکارڈر میں لگادی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اُس نے بہت اچھا اثر لیا، گھبرا کر گُناہوں سے توبہ کی اور **"انفرادی کوشش"** کی بَرَکت سے وہ بس سے نکل کر اس اسلامی بھائی کے ساتھ اجتماع میں آکر بیٹھ گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک اعمال کی اہمیت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! افسوس! ہم فکرِ آخرت کرنے کے بجائے دنیا کی

مَحبَّت میں گم ہیں، عُمدہ عُمدہ مکانات کی تعمیرات میں مصروف(Busy) ہیں، ہم اپنے مکانات نہایت عالیشان طریقے سے بناتے ہیں۔ اپنی زندگی پیسوں کے لین دین، مہنگی گاڑیوں کی چمک دمک، خُوبصورت اور عالیشان محلّات میں گزارنا چاہتے ہیں، ذرا سوچئے تو سہی یہ چیزیں کب تک ہمارے کام آئیں گی؟ کیا یہ سب قبر میں ساتھ لے جائیں گے؟ کیا آخرت میں ان چیزوں کے بدلے نیکیاں مل جائیں گی؟ ہر گز نہیں! یہ بینک بیلنس، مال و دولت اور جائیداد وغیرہ سب اس دنیا میں رہ جائیں گے، قبر میں کچھ بھی نہ کام آئیں گے، وہاں اگر کام آئیں گے تو صرف **نیک اعمال** کام آئیں گے، منکر نکیر کے سُوالات میں کامیابی دلوائیں گے تو **نیک اعمال** دلوائیں گے، قبر کی گھبراہٹ میں سکون و اطمینان کا سامان بھی **نیک اعمال** ہی کریں گے، قبر کی تنگی بھی **نیک اعمال** کی وجہ سے کشادگی میں تبدیل ہوگی، اندھیری قبر میں **نیک اعمال** ہی جگمگائیں گے، عذابِ قبر سے رکاوٹ بنیں گے تو **نیک اعمال** ہی بنیں گے اور صرف قبر کیا قبر کے بعد میدانِ محشر کی گرمی اور اس کی پیاس، پُلِ صراط پر کامیابی سے گزرنے، حساب و کتاب اور جہنم کے عذاب سے بھی ہمارے **نیک اعمال** ہی نجات دلائیں گے، اس لیے نیک اعمال کی فکر کیجئے۔ چنانچہ

تین قسم کے دوست

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَیِّت کے ساتھ تین(3) چیزیں جاتی ہیں: (1) اس کے گھر والے (2) اس کا مال اور (3) اس کا عمل۔ پھر دو چیزیں واپس لوٹ آتی ہیں جبکہ ایک اس کے ساتھ باقی رہتی ہے۔ گھر والے اور مال لَوٹ آتے ہیں جبکہ اس کا عمل اس کے ساتھ جاتا ہے۔ (بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت، ۴/۲۵۰، حدیث: ۶۵۱۴) جبکہ حضرت سیدنا ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہ سے روایت ہے: جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: مَاقَدَّمَ یعنی اس نے آگے کیا بھیجا؟ اور لوگ پوچھتے ہیں: مَاخَلَّفَ یعنی اس نے پیچھے کیا چھوڑا؟ (شعب الایمان، باب فی الزہد و قصر الامل، حدیث: ۱۰۴۷۵،

۳۲۸/۷)یعنی مرتے وقت وارثین (مَیِّت کے مال کے حق دار)تو چھوڑے ہوئے مال کی فکر میں ہوتے ہیں کہ کیا چھوڑے جارہا ہے ؟اور جو فرشتے رُوح قَبْض کرنے (یعنی نکالنے) کے لیے آتے ہیں وہ اعمال وعقائد کا حساب لگاتے ہیں۔(مرآۃ المناجیح،۷/۴۹)

اے عاشقانِ رسول! عقلمندی کا تقاضا یہی ہے کہ ہم دنیا اور اس کے سامان کی فکر چھوڑیں اور نیک اعمال کرنے میں مشغول ہو جائیں۔ جس مال و دولت کو کمانے کے لیے ہم زندگی ختم کر بیٹھتے ہیں اس میں سے بھی صرف اتنا ہی ہمارا ہے جتنا ہم نے خرچ کر دیا۔ جو رہ گیا وہ ہمارا نہیں بلکہ حق داروں کا ہو گا۔ یاد رکھئے !اس پیسے نے کسی سے وفا نہیں کی، یہ واقعی ہاتھوں کا میل ہے، بالفرض اگر زندگی میں کروڑوں اربوں روپے جمع کر بھی لیے جائیں تب بھی ہم صرف اتنا ہی استعمال کر سکتے ہیں جتنا ہم کر سکیں۔ یوں سمجھئے !جیسے کسی شخص کو خوب بھوک لگی ہو، سامنے بریانی کی دیگ پک رہی ہو، بریانی کی بھینی بھینی خوشبو دل و دماغ کو اپنی طرف کھینچ رہی ہو، دل اس کی طرف مائل ہو، دل کر رہا کہ ساری کی ساری دیگ کھالی جائے مگر دو تین پلیٹیں کھانا کھانے کے بعد مزید کھانے کی گُنجائش نہیں رہتی۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ پیٹ بھر جاتا ہے مگر دل نہیں بھرتا، دل کر رہا ہوتا ہے کہ اور کھائیں، بہت لذیذ بنا ہوا ہے مگر کھاتے نہیں ہیں، اس لئے کہ مزید کھانے کی گنجائش ہی نہیں رہتی، پیٹ بھر گیا ہے تو مزید کیسے کھایا جائے گا، بالکل اسی طرح ہم جتنا بھی کمالیں، کروڑوں اربوں روپے جمع کر لیں مگر ان میں سے اتنا ہی کھائیں گے جتنے سے پیٹ بھرے گا۔ اسی طرح کپڑا بھی اتنا ہی استعمال کیا جائے گا جتنے سے ایک سوٹ بن جاتا ہے، الغرض دنیوی مال و دولت کے ڈھیر بھی جمع کر لئے جائیں تب بھی استعمال اتنا ہی کر پائیں گے جتنا ہم کر سکتے ہیں، باقی سب کا سب دُنیا میں رہ جائے گا۔ جیسا کہ

حدیثِ پاک میں ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بندہ میرا مال میرا مال کہتا رہتا

ہے حالانکہ اس کے مال کے صرف تین(3) حصے ہیں: ایک وہ جو کھا کر ختم کر دیا دوسرا وہ جو پہن کر بوسیدہ پُرانا کر دیا اور تیسرا وہ جو کسی کو (راہِ خدا میں) دیا اور جمع کر لیا۔ اور اس کے علاوہ جو کچھ ہے سب ختم ہو جانے والا ہے اور اسے دوسرے لوگوں کے لئے چھوڑنے والا ہے۔

(مسلم،کتاب الزھد والرقائق،باب الدنیا سجن للمؤمن وجنۃ للکافر،ص ۱۲۱۰،حدیث:۷۴۲۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلس مَدنی چینل

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! موجودہ دور میں میڈیا ذہن و کردار بنانے میں ایک زبردست ہتھیار کا کام کر رہا ہے، بہت سے لوگ اپنے مخصوص گمراہی پھیلانے والے، اُلٹے سیدھے خیالات اور بے حیائی پھیلانے کے لئے دن رات اس کا غلط استعمال کرنے لگے، جس کے باعث نوجوان نسل ان کے بُرے اثرات کی لپیٹ میں آ گئی۔ ایسے میں اسلام کا درد رکھنے والے عاشقانِ رسول کی بس ایک ہی تمنا تھی کہ کاش! کوئی میڈیا کی اس جنگ میں عقائدِ اہلِ سُنّت کی حفاظت کا جھنڈا اٹھائے، فکر کی پاکیزگی اور عقائد و اعمال کی اصلاح کا جذبہ لے کر ایک خالص اسلامی چینل شروع کرے۔ عاشقانِ رسول کی مَدنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ نے بڑی شدّت سے محسوس کیا کہ مسلمانوں کے گھروں سے T.V. نکلوانا بہت مشکل ہے، بس ایک ہی صورت نظر آئی اور وہ یہ کہ جس طرح دریا میں تیزی آتی ہے تو اُس کا رُخ کھیتوں وغیرہ کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ کھیت بھی سیراب ہوں اور آبادیوں کو بھی ہلاکت سے بچایا جاسکے، بالکل اِسی طرح T.V ہی کے ذَرِیعے مسلمانوں کے گھروں میں داخِل ہو کر اُن کو غفلت کی نیند سے بیدار کیا جائے۔ جب اِس شُعبے کے مُتَعَلِّق معلومات حاصل کی گئیں تو معلوم ہوا! اپنا T.V چینل کھول کر فلموں ڈِراموں، گانوں،

باجوں، موسیقی کی دُھنوں اور عورتوں کی نمائشوں سے بچتے ہوئے 100 فیصدی اسلامی معلومات فراہم کرنا ممکن ہے، تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شُوریٰ نے خوب کوشش کر کے رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۹ھ بمطابق ستمبر 2008ء سے مَدَنی چینل کے ذَرِیعے گھر گھر سُنّتوں کا پیغام عام کرنا شروع کر دیا، لوگوں کے گھر کا ماحول پیار و مَحَبَّت میں تبدیل ہو گیا، مَدَنی چینل کی وجہ سے لوگوں کو شرعی مسائل سے آگاہی ہونے لگی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کے حیرت انگیز مَدَنی نتائج آنے لگے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عمامہ باندھنے کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”**163 مدنی پھول**“ سے عمامہ باندھنے کی چند سنتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ پہلے دو (2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ ہوں: (1) ارشاد فرمایا: عمامے کے ساتھ دو رَکعت نماز بغیر عمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔ (فِرْدَوْسُ الْاَخْبار، ۲/۲۶۵ حدیث: ۳۲۳۳) (2) عمامے عَرَب کے تاج ہیں تو عِمامہ باندھو تمہارا وقار بڑھے گا اور جو عمامہ باندھے اُس کے لئے ہر پیچ پر ایک نیکی ہے۔ (کَنْزُالْعُمّال، ۱۵/۱۳۳، رقم: ۴۱۱۳۸) ☆ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب، ”بہارِ شریعت“ جلد 3 صفحہ نمبر 660 پر ہے: عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مُبْتَلا ہو گا جس کی دوا نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴾اعلان:﴿

عمامہ باندھنے کی بقیہ سُنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کی جائیں گی لہٰذا انہیں سننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اِجتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔(1)

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سَیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول (بیرون ملک) 28مارچ 2019

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): فکر مدینہ: 5 منٹ، کل دورانیہ 15 منٹ

عمامہ باندھنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆عمامے کے شِملے کی مقدار کم از کم چار اُنگل اورزیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۸۲) (بیچ کی اُنگلی کے سرے سے لیکر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ☆عمامہ قبلے کی طرف رُخ کرکے کھڑے کھڑے باندھئے۔ (کَشْفُ الاِلْتِباس، ص۳۸) ☆عمامے میں سُنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زیادہ اوراس کی بندِش گنبد **نُما** ہو (فتاویٰ رضویہ، ۲۲/ ۱۸۶) ☆طِبّی تحقیق کے مطابِق دردِ سر کیلئے عِمامہ شریف پہننا بَہُت مفید ہے۔ ☆عمامہ شریف سے دماغ کو قُوّت ملتی اور حافِظہ مضبوط ہوتا ہے۔ ☆عمامہ شریف باندھنے سے دائمی نَزلہ نہیں ہوتا یا ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔ ☆عمامہ شریف کا شملہ نچلے دھڑ کے فالج سے بچاتا ہے کیوں کہ شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مثلاً سردی گرمی وغیرہ سے تحفُّظ فراہم کرتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆آئینہ دیکھنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے مَدَنی حلقوں میں اس بار جدول کے مطابق "آئینہ دیکھنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(الحصن الحصین، ص ۱۰۲)

یعنی اے اللہ پاک! تُو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق کو بھی اچھا کر دے۔

(مَدَنی پنج سورہ، ص ۲۰۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مدنی انعامات)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی مَدَنی انعامات کے رِسالے سے آج کی فکرِ مدینہ (یعنی اپنا محاسبہ) کروں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن مَدَنی انعامات پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی مَدَنی انعام پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے مَدَنی انعامات پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن مَدَنی انعامات پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، مَدَنی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر (یعنی فکرِ مدینہ) کروں گا۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ غور و فکر کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن مَدَنی انعامات پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی مَدَنی انعامات کے رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے فکرِ مدینہ کیجئے۔

☆اجتماعی فکرِ مدینہ کا طریقہ (72 مَدَنی انعامات)

یومیہ 50 مَدَنی انعامات:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکرسی، تسبیحِ فاطمہ، سورۂ اخلاص پڑھی؟ (4) اذان و اقامت کا جواب دیا؟ (5) 313 بار درودِ پاک پڑھے؟ (6) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (7) آپ اور جی سے گفتگو کی؟ (8) جائز بات کے ارادے پر اِن شَآءَاللہ کہا؟ (9) سلام اور چھینکنے والے کی حمد پر جواب دیا؟ (10) دعوتِ اسلامی کی اصطلاحات استعمال کیں؟ (11) بھوک سے کم کھاتے ہوئے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا؟ (12) دو مَدَنی درس دیئے یا سنے؟ (13) مدرسۃ المدینہ بالغان پڑھا "یا" پڑھایا؟ (14) 12 منٹ اصلاحی کتاب اور فیضانِ سنت سے ترتیب وار 4 صفحات پڑھے یا سُنے؟ (15) فکرِ مدینہ کی؟ (16) صلوٰۃ التوبہ ادا کی؟ (17) چٹائی پر سوئے، سرہانے سنت بکس رکھا؟ (18) سنّتِ قَبلیہ اور فرضوں کے بعد والے نوافل ادا کئے؟ (19) تہجد، اشراق و چاشت اور اوّابین ادا کی؟ (20) تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد ادا کی؟ (21) کنزالایمان سے تین آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کی یا سنی؟ (22) دو پر انفرادی کوشش کی؟ (23) دو گھنٹے مدنی کاموں پر صرف کئے؟ (24) اپنے نگران کی اطاعت کی؟ (25) مانگ کر چیزیں استعمال تو نہیں کیں؟ (26) کسی سے بُرائی صادر ہونے کی صورت میں اصلاح کی؟ (27) پردے میں پردہ کیا؟ نیز قبلہ کی سمت رُخ کیا؟ (28) غصے کا علاج کیا؟ (29) فضول سوالات تو نہیں کئے؟ (30) نامحرم رشتے داروں / نامحرم پڑوسنوں سے شرعی پردہ کیا؟ (31) فلمیں، ڈرامے، گانے باجے سے بچے؟ (32) گھر میں مدنی ماحول بنانے کی کوشش کی؟ (33) تہمت، گالی گلوچ سے بچے؟ (34) دوسرے کی بات تو نہیں کاٹی؟ (35) صدائے مدینہ لگائی؟ (36) آنکھوں کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے نگاہیں نیچی رکھیں؟ (37) کسی اور کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (38) جھوٹ، غیبت، چغلی، حسد، تکبر، وعدہ خلافی سے بچے؟ (39) دن کا اکثر حصہ باوضو رہے؟ (40) مخاطب کے چہرے پر نگاہیں تو نہیں گاڑیں؟ (41) وقت پر قرض ادا کیا؟ (42) مسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (43) یکساں تعلقات رکھے؟ (44) نماز اور دعا میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کی کوشش کی؟ (45) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (46) زبان کا قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے اشارے سے اور 4 بار لکھ کر گفتگو کی؟ (47) ایک بیان یا مدنی مذاکرہ آڈیو، ویڈیو یا مدنی چینل 1 گھنٹہ 12 منٹ دیکھا؟ (48) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری، قہقہہ لگانے سے بچے؟ (49) ضروری گفتگو کم سے کم الفاظ میں کی؟ (50) سارا دن مَدَنی حلیہ اپنایا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

﴿﴾ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ ﴿﴾ قفلِ مدینہ عینک کا استعمال 12 منٹ

ہفتہ وار 8 مَدَنی انعامات

(51) ہفتہ وار اجتماع میں اول تا آخر شرکت کی؟ (52) بعدِ اجتماع 4 پر انفرادی کوشش کی؟ (53) مریض کی عیادت کی؟ (54) مَدَنی دورے میں شرکت کی؟ (55) جو پہلے مَدَنی ماحول سے وابستہ تھے مگر اب نہیں آتے ان کو دوبارہ وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (56) مسجد اجتماع (ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ) میں شرکت کی؟ (57) مکتوب روانہ کیا؟ (58) پیر شریف کا روزہ رکھا؟

دعائے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے مَدَنی انعامات پر عمل کرے، روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے رسالہ پُر کرے اور ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد